

رحمت کا مستحق ہوتا ہے، کیونکہ یہ شرف روزہ داروں کو ہی حاصل ہے کہ جب رمضان المبارک آتا ہے تو ان کے لئے رحمت خداوندی کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، جیسا کہ اس صادق و مصدق نے فرمایا:

إِذَا دَخَلَ رَمَضَانَ فَتَحْتَ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ وَفِي رَوَايَةِ أَبْوَابِ الرَّحْمَةِ وَغُلْقَتْ أَبْوَابُ  
جَهَنَّمَ وَسَلَسِلَتِ الشَّيَاطِينِ (صحیح بخاری: ۱۸۹۹)

”جب رمضان شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے اور دوسرا روایت میں رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے،“ پس مبارک ہے وہ جو روزہ کو سپر بنا کر شیاطین کے حملوں سے اپنے کو بچاتا ہے۔ مبارک ہے وہ جس پر رحمت خداوندی کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ مبارک ہے وہ جو ان ایام میں خدا کے لئے اپنے کھانے پینے اور جماعت کو چھوڑتا ہے اور اس شرف سے مشرف ہوتا ہے جس کا اعلان اشرف الانیا نے اپنی زبان حق سے فرمایا:

كُلُّ عَمَلٍ أَدْمَمْ يَضَعُفُ الْحَسْنَةُ بِعِشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مَأَةِ ضَعْفٍ قَالَ اللَّهُ

تَعَالَى: إِلَّا الصُّومُ فِي إِنَّهٗ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَ شَهُوتِهِ وَطَعَامِهِ مِنْ أَجْلِي

”بن آدم کے ہر یک کام کا بدله دس سے سات سو تینیوں تک دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مگر روزہ اس سے متثنی ہے، وہ میرے لئے ہے، میں اس کا بے حساب اجر دوں گا، کیونکہ روزہ دار میرے لئے اپنی شہوانی خواہشات اور کھانے پینے کو چھوڑتا ہے۔“ (مسلم: کتاب الصیام، ۲۰۱، ۲۰۲)

[ہفت روزہ ”توحید امر تسری..... ۱۳ افریور ۱۹۲۹ء جلد ۲، رشمارہ ۱۵، ۱۶، ۱۷]

طلبہ میں علمی رسوخ، تحقیق و تصنیف کی صلاحیت اور علمی و دعویٰ میدان میں دریش عصری تقاضوں کی تعلیم و تربیت کیلئے

**جامعة لاہور الاسلامیہ کے المعهد العالی للدعوه والإعلام کے زیر اہتمام**

## یک سالہ درجہ تخصص کیلئے داخلے جاری

جس میں نامور علماء دویں جدید میں دین سے اخلاقیات کے تدارک کیلئے محاضرات دیں گے، ان شاء اللہ

رمضان المبارک کے فوراً بعد سے ۲۰۰۱ء تک داخلے جاری ہیں

بنیادی صلاحیت: وفاق المدارس، درس نظامی سے فارغ التحصیل یا ایم اے اسلامیات عربی

خصوصی گرافی: مولانا حافظ عبد الرحمن مدفن جنفۃ اللہ ماهوار وظیفہ: 2000 روپے

فوری رابطہ: ناظم وفتر جامعہ لاہور الاسلامیہ: ۹۱ رہا بر بلاک نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور فون: 99 5837339